دیباچہ
از نگاہ راحیل

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

دیباچہ از نگاہ راحیل

باب اول

قسط نمبر 4

باب دوم

اب ہوا۔۔۔

ایک طوفانی 'تباہ کن۔۔۔

زبردست تباہی لانے والی عفریت ہے۔۔۔

انسان کے تمام کاموں کو تباہ و برباد کر دینے والی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وادیوں سے۔۔۔

گھاٹیوں سے۔۔۔

اور انہیں گھماتے ہوئے بھیج دیتی ہے۔۔۔

ریزہ ریزہ کر کے اچھال دیتی ہے۔۔۔

لیکن یہ سب۔۔۔

اس کی (فطرت) نہیں۔۔۔

اس کا مرکز سچائی ہے۔۔۔

دائمی ٹھہراؤ۔۔۔

روشن نیلا آسماں۔۔۔

اور وہ سب جو تم سنتے ہو۔۔۔

میٹھی سرگوشیاں ہیں۔۔۔

بہت دور۔۔۔

اور غیر اہم۔۔۔

(DR HARTMANN کی نظم)

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆

تاریخ تھی 20 جنوری 2022۔

استنبول میں سورج اپنی کرنیں ہر طرف پھیلا چکا تھا۔

معمول کے مطابق آج بھی وہ تینوں ایلدار کے گھر میں موجود تھے۔ وہ گھر تھا تو چھوٹا لیکن پھر بھی بہت دلکش تھا۔ وہ تینوں ڈرائنگ روم میں موجود تھے۔ سیاہ صوفے جن کے کشنز سفید رنگ کے تھے 'براق صوفے پر ٹانگوں کی قینچی بنائے بیٹھا تھا۔ جب کہ ایلدار اور احمت اس کے سامنے کھڑے تھے۔

"آج ایمرے چچا کو لاپتہ ہوئے تقریباً ایک ہفتہ گزر گیا۔"

www.novelsclubb.com

براق کی نیلی آنکھوں میں آج ایک خاص سرخ نمی تھی۔

"براق بے ہم نے انہیں ڈھونڈنے کی پوری کوشش کی لیکن۔۔۔"

ایلدار کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔

"لیکن! ہم انہیں نہیں ڈھونڈ سکے۔"

براق نے ایلدار کے الفاظ مکمل کیے۔

احمت اور ایلدار کے سر افسوس اور شرمندگی سے جھک گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج بادل سورج کو ٹھیک طرح سے چمکنے کا موقع نہیں دے رہے تھے۔ایسا موسم نینا احسن کا سب سے زیادہ مقبول تھا۔

سیاہ لمبے بال ایک پونی میں بندھے ہوئے' عام روٹین کی مناسبت سے لباس پہنے ہوئے نینا احسن کسی نوٹ بک پر پرجوشی سے کچھ لکھ رہی تھی۔اس کی سیاہ بڑی آنکھوں میں آج ایک خاص چمک تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ جو کچھ تحریر کر رہی تھی اس کا عنوان تھا

"میکائیل ملک سے سوالات۔"

آج میکائیل ملک کا انٹرویو تھا نینا احسن کے شو "چھ سوالات و دنینا احسن" میں۔

وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ یہ سوالات اس کی اور میکائیل دونوں کی زندگیوں میں جلد ہی تبدیلی لانے والے تھے۔

لیکن کون جانے کہ یہ تبدیلی نینا کی زندگی کو پہلے سے مشکل

یا پھر

بہتر بنادے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

میر آئے اپنے کمرے میں موجود الماری میں سے کچھ ڈھونڈ رہی تھی۔ آج اس کی سالگرہ تھی۔ لیکن اس سے بھی زیادہ خوشی اسے کسی اور بات کی تھی۔

"کیا میں جو بھی کر رہی ہوں وہ ٹھیک ہے؟"

الماری میں سے آج کے خاص دن کے لیے کپڑے ڈھونڈتے ہوئے اس کے ذہن میں سوال ابھرا۔

"ایسے چھپ چھپ کر ملنا ٹھیک تو نہیں ہے۔۔۔

لیکن۔۔۔"

www.novelsclubb.com

تھوڑا سوچنے کے بعد

"لیکن! جب آپ کو معلوم ہو کہ آپ کی شادی اسی شخص سے ہونی ہے تو پھر آپ اس سے مل سکتے ہو۔"

اس نے اپنے آپ کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔

دل ہی دل میں کہیں گلٹ موجود تھا۔وہ جانتی تھی کہ وہ غلط کر رہی ہے لیکن کبھی کبھی انسان اس دنیا سے اتنی محبت کرنے لگتا ہے کہ وہ غلط کو غلط اور سہی کو سہی نہیں کہہ پاتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام آباد، پاکستان۔

"چھ سوالات ود نینا احسن" شو کا آغاز ہو چکا تھا۔

وہ موقع آگیا تھا جس کا نینا کو بے صبری سے انتظار تھا۔

www.novelsclubb.com

نینا اور میکائیل آمنے سامنے اپنی نشستوں پر بیٹھے تھے۔

سیاہ پینٹ کوٹ پہنے ہوئے میکائیل کے چہرے پر اطمینان تھا کیونکہ اسے ایسا لگتا تھا کہ آج بھی اس سے پوچھے جانے والے سوالات اس کے مزاج کے مطابق ہی ہوں گے۔

لیکن

یہ اس کی غلط فہمی تھی۔

کیونکہ سوال پوچھنے والی نینا احسن تھی جس کو دیکھ کر یہ صاف معلوم ہوتا تھا کہ وہ تھی

"ایک بہادر لڑکی۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کچن میں موجود جیمرے خاتون چاکلیٹ کیک بنانے میں مصروف تھیں۔

"میر آئے کو بہت پسند آئے گا یہ کیک۔"

ان کے گھر میں جب بھی کسی کی سالگرہ ہوتی 'ہمیشہ جیمرے خاتون ہی کیک بناتی۔ان کو کھانا پکانے میں بہت عبور حاصل تھا۔

ان کے رشتہ داروں اور دوستوں کے مطابق

www.novelsclubb.com

جیمرے خاتون سے اچھا کھانا آج تک کوئی نہیں پکا سکا۔

ان کو اپنی اس صلاحیت پر بہت غرور تھا اور اسی بنا پر انہوں نے آج تک کسی دوسرے کے کھانے کی تعریف نہیں کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سرمئی عبایا اور سکارف میں ملبوس نینا نے شو کا آغاز کرتے ہوئے کہا

"اسلام و علیکم! ناظرین۔۔۔

تو آپ دیکھ رہے ہیں پروگرام "چھ سوالات ود نینا حسن"۔۔۔

اور آج کے ہمارے مہمان ہیں۔۔۔

پاکستان کے معروف سیاستدان۔۔۔

میکائیل ملک۔"

www.novelsclubb.com

تمام کیمراز کی نگاہیں میکائیل ملک کی جانب مڑی۔

"بہت شکریہ! آپ کا ہمارے شو میں آنے کا۔"

میکائیل نے معمولی سی مسکراہٹ کے ساتھ سر ہلایا۔

"جیسا کہ آپ جانتے ہیں ملک صاحب کہ۔۔۔

میں آپ سے آج چھ سوالات کروں گی۔۔۔

امید کرتی ہوں کہ۔۔۔

آپ ان کے جوابات بالکل ٹھیک دیں گے۔"

آخری فقرے کو نینا نے تھوڑا زور دے کر بولا' لیکن اس کے باوجود بھی میکائیل کو کچھ شک نہ ہوا۔

www.novelsclubb.com

"تو آج کا میرا پہلا سوال آپ کے کچھ روز پہلے دیے گئے بیان پر ہے۔"

"جی! جی۔"

میکائیل اندازہ نہ لگا پایا کہ یہ کونسے بیان بات کر رہی ہے۔۔۔

لیکن پھر بھی وہ اطمینان سے اس کا سوال سننے لگا۔

"آپ کا بیان کہ۔۔۔

وزیراعظم صاحب کو چاہیے کہ اپنے ملک کے مسائل کی پہلی فکر کریں اور۔۔۔

ان کا حل بھی نکالیں۔۔۔

بعد میں یہ کشمیر کے معاملات کو دیکھیں۔"

www.novelsclubb.com

میکائیل کے ماتھے کی لکیریں نمایاں ہوئی۔

نینا نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا

"تو میرا آپ سے سوال یہ ہے کہ۔۔۔

کیا کشمیر ہمارے ملک کا حصہ نہیں ہے؟"

یہ سوال سن کر میکائیل کے اعصاب تنے۔اس کے ماتھے پر لکیریں مزید نمایاں ہوئی۔اس کے چہرے سے یہ صاف ثابت ہو رہا تھا کہ وہ گھبرا گیا ہے۔

"ملک صاحب! سب آپ کے جواب کا انتظار کر رہے ہیں۔"

میکائیل اپنی نشست سے تھوڑا آگے کو ہوا اور بظاہر اپنے آپ کو مظبوط کرتے ہوئے بولا

"نینا صاحبہ! آپ یہ دیکھیے کہ ہمارے ملک میں کتنے مسائل ہیں۔۔۔

غریب کے پاس کھانے کو روٹی نہیں ہے۔۔۔

رہنے کے لیے چھت نہیں ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

پاؤں میں پہنے کو چپل تک نہیں ہے۔۔۔

اور ہم ان مسائل کو دیکھنے کی بجائے کشمیر کے مسائل پر بات کریں۔۔۔

یہ کہاں کی عقلمندی ہے؟"

نینا تبھی بولی

"یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے۔"

میکائیل نے اپنے دائیں ہاتھ کی مٹھی بھینچ لی۔

"خیر میں آپ کو یہ بتاتی چلوں کہ ہمارے دشمن تو یہی چاہتے ہیں کہ۔۔۔

ہم کشمیر کو اپنے وطن کا حصہ نہ سمجھیں۔۔۔

اور افسوس کے ساتھ جب ہمارے سیاست دان ہی کشمیر کو پاکستان کا حصہ تسلیم نہیں کریں گے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو پھر کیسے ہم اپنے مسائل کا حل نکالیں گے۔۔۔

کشمیر کا مسئلہ ہمارا بھی مسئلہ ہے۔"

میکائیل گھبراتے ہوئے کہنے لگا

"کشمیر پاکستان کا حصہ ہے تو سہی لیکن۔"

وہ اپنی بات مکمل نہ کر پایا۔

"چلیں اگر آپ اس بات کا جواب نہیں دے سکتے تو ہم اگلے سوال کی جانب موو کرتے ہیں۔"

میکائیل کے تنے ہوئے اعصاب ڈھیلے ہوئے۔وہ تھوڑا پر سکون ہوا۔لیکن یہ سکون بھی جلد ہی بے سکونی میں بدلنے والا تھا۔

"ملک صاحب! آپ کے اس بیان پر کئی لوگوں نے یہ بھی سوال اٹھایا ہے کہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ بیان آپ نے کسی کے کہنے پر دیا ہے۔۔۔

کیا یہ سچ ہے؟"

میکائیل اس سوال کی توقع نہیں کر رہا تھا۔

"آپ کیا کہنا چاہتی ہیں؟"

اس کی آواز اس بار قدرے بلند تھی۔

"آپ یہ کہنا چاہتی ہیں کہ میں نے یہ بیان کسی ملک دشمن کے کہنے پر دیا ہے۔"

نینا جو کہ میکائیل کی نسبت قدرے پرسکون تھی' کہنے لگی

"میں نے تو آپ سے پوچھا ہے۔"

میکائیل نے دونوں ہاتھوں کی مٹھی بھینچ لی۔

"یہ کیمراز بند کرو۔"

www.novelsclubb.com

اس نے طیش کے عالم میں کہا۔

"یہ کیمراز بند نہیں ہو سکتے۔"

میکائیل اس جواب کی بھی توقع نہیں کر رہا تھا۔

"بتاؤ لڑکی ! تمہیں کتنے پیسے ملیں ہیں میری مخالف پارٹیز سے ؟"

"اب آپ جواب سے بھاگ رہے ہیں ملک صاحب۔"

اس نے طنزیہ کہا۔

"اچھا ! تو تمہیں جواب چاہیے۔"

اس نے نینا کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا۔

"ہاں !۔"

اس بار نینا کی آواز بھی بلند تھی۔

www.novelsclubb.com

"تو اس کا جواب یہی ہے کہ یہ سب الزام ہیں۔۔۔

امید ہے آپ کو اس جواب سے تسلی ہو گی ہو گی۔"

"ملک صاحب! اگر ہم یہ بات چھوڑ دیں کہ یہ بیان آپ نے کس کے کہنے پر دیا۔۔۔

تب بھی۔۔۔

یہ بات تو کہنی ٹھیک ہو گی۔۔۔

کہ ایسے بیان ملک کے دشمن ہی دیتے ہیں۔"

میکائیل اپنی نشست سے کھڑا ہو گیا۔نینا کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے اس نے کہا

"تم!

تم مجھے ملک کا دشمن کہہ رہی ہو۔"

www.novelsclubb.com

"میں صرف آپ کے بیان کے متعلق اپنی رائے دے رہی ہوں۔"

اس کے اعصاب مزید تن گئے۔ وہ وہاں سے جانے لگا۔ نینا نے اسے نہیں روکا بس اس نے میکائیل کو جاتے ہوئے دیکھ کر کہا

"ابھی تو چار سوال رہتے تھے ملک صاحب۔"

میکائیل جاچکا تھا۔

"تو ناظرین!

جیسا کہا آپ نے دیکھا کہ میکائیل ملک۔۔۔

ہم سب کے سوالات کے جوابات دیے بغیر چلیں گئے۔۔۔

تو میں اس شو کا اختتام اس سوال سے کرنا چاہوں گی کہ۔۔۔

قائدِ اعظم نے ہی فرمایا ہے کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔۔۔

پھر اگر شہ رگ ہی مسائل سے دوچار ہو تو ملک کیسے چل سکے گا؟"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

سورج کی روشنی کو اب اندھیرے نے گھیر لیا تھا۔

لیکن اس اندھیرے میں اب وحشت اور آگ کا اضافہ ہو چکا تھا۔

بدلہ کی آگ!

میکائیل ہوٹل میں اپنے بک کروائے گئے کمرے میں داخل ہوا۔

اس کے ساتھ ادھیڑ عمر شخص اسلم بھی کمرے میں داخل ہوا۔ وہ اس کا اسسٹنٹ تھا۔ لیکن یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ وہ اس کے ہر جرم میں برابر کا شراکت دار بھی تھا۔ میکائیل کمرے میں طیش کے عالم میں ٹہلنے لگا۔ اور اسلم اس کا چہرہ پریشانی کے ساتھ دیکھ رہا تھا۔ میکائیل نے اپنے بائیں ہاتھ کی مٹھی بھینچ لی اور اپنی پوری قوت کے ساتھ دیوار سے دے ماری۔

www.novelsclubb.com

"اس نے ٹھیک نہیں کیا۔۔۔

اس کو اس کی قیمت چکانی پڑے گی۔"

"میکائیل صاحب! آپ بتائیے کیا کرنا ہے اس کا۔۔۔

آپ جو کہیں گے وہ ہو جائے گا۔۔۔

بس آپ ایک مرتبہ حکم کریں۔"

میکائیل نے اسلم کی جانب مڑ کر دیکھا۔اور پھر چہرے پر ایک خوفناک مسکراہٹ لیے وہ کہنے لگا

"اس کو تو میں اتن ذلیل کروں گا۔۔۔

کہ یہ کسی کو اپنا منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے گی۔"

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆

نینا نے اپنے گھر کے دروازے کی گھنٹی بجائی۔اس کے چہرے پر تھکاوٹ واضح تھی۔

پورا گھر گھنٹی کی آواز سے گونج اٹھا۔ایسا لگا جیسے گھر میں کوئی موجود ہی نہ ہو۔

"اس قدر خاموشی! اللہ ہی خیر کرے۔"

رات کی اس تاریکی میں وہ اکیلی دروازے کے پاس کھڑی تھی۔

اچانک دروازے کی دوسری جانب سے کسی کے قدموں کی آواز آئی۔

نینا کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

دروازہ کھلتے ہی سامنے احسن صاحب کھڑے تھے۔وہ چہرے سے کافی پریشان نظر آرہے تھے۔

"اسلام وعلیکم بابا!۔"

www.novelsclubb.com

نینا نے احسن صاحب کو سلام کیا۔

"وسلام!۔۔۔

آؤاندر آجاؤ۔"

ان کا لہجہ آج قدرے مختلف تھا۔

نینا اثبات میں سر ہلا کر اپنے گھر میں جانے لگی۔

"بابا کو کیا ہوا ہے؟"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ایلدار اور احمت!۔۔۔

ہمیں جو بھی کرنا ہے جلد ہی کرنا ہوگا۔"

براق نے ایلدار اور احمت کو سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں جانتا ہوں ایمرے چچا کو مرات نے ہی اغوا کیا ہے۔"

براق نے کہا۔

"آپ کو کیسے معلوم؟"

احمت نے حیرت کے عالم میں براق سے پوچھا۔

"سب سے پہلی بات مرات کے لگائے گئے ٹائم بم کو ہم نے diffuse کیا۔"

ایلدار اور احمت نے اثبات میں سر ہلایا۔

"دوسری بات یہ کہ۔۔۔

وہ جان گیا ہو گا کہ ایمرے چچا مجھ سے ملنا چاہتے تھے۔"

"کیا مطلب؟"

ایلدار کچھ سمجھ نہیں پایا۔ ساتھ ہی احمت نے بھی سوالیہ نگاہوں سے براق کو دیکھا۔

"مطلب یہ کہ جس دن ایمرے چچا مجھ سے ملنا چاہتے تھے۔۔۔

اس ہی دن انہیں اغوا کیا گیا۔"

"تو اس کا مرات سے کیا تعلق؟"

ایلدار نے سوال کیا۔

"ایلدار! وہ مجھے مرات کے بارے میں کچھ اہم معلومات دینا چاہتے تھے۔"

ایلدار اور احمت ایک دم حیران ہوئے۔

"آپ نے ہمیں اس ملاقات کے بارے میں کیوں نہیں بتایا؟"

احمت نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا۔

"کیا اب میں تم لوگوں اپنے آنے جانے کی خبر دیا کروں؟"

احمت خاموش ہو گیا اور تھوڑا شرمندہ بھی۔

www.novelsclubb.com

"مرات کو کس نے بتایا ہو گا اس بارے میں؟"

احمت کے اس سوال پر براق نے تھوڑا سوچ کر جواب دیا

"اس ملاقات کا علم صرف مجھے اور ایمرے چچا کو تھا۔۔۔

ہو سکتا ہے اس تک یہ خبر کسی نے پہنچائی ہو۔"

"آخر کون ہو سکتا ہے وہ؟"

ایلدار نے سوال کیا۔

"معلوم نہیں۔۔۔

مگر یہ ممکن ہے کہ ہمارے درمیان کوئی غدار موجود ہو۔"

احمت کے اعصاب تنے۔اس نے گھبراتے ہوئے ایلدار کی جانب دیکھااور پھر براق کی طرف۔

www.novelsclubb.com

"کیا تم کچھ کہنا چاہتے ہو احمت؟"

براق نے احمت پر سوالیہ نگاہیں ڈالی۔

"ن۔۔۔ن۔۔۔نہیں براق بے۔"

احمت نے اپنی نظریں جھکا لیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نینا ڈرائنگ روم میں موجود تھی ساتھ ہی احسن صاحب اور حلیمہ صاحبہ بھی وہاں موجود نینا کو بہت پریشانی سے دیکھ رہے تھے۔نینا نے شیشے کے گلاس میں موجود پانی کو پی کر سامنے موجود میز پر رکھ دیا۔

"نینا! کیا تمہیں نہیں لگتا کہ تم نے یہ انٹرویو کچھ ٹھیک نہیں کیا؟"

احسن صاحب کے سوال پر نینا حیران ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"جی آپ نے بالکل ٹھیک کہا۔۔۔

ابھی اس کے چار سوال رہتے تھے۔"

وہ مسکرائی۔

"نینا! میں یہ نہیں کہہ رہا۔"

احسن صاحب کی آواز بلند ہوئی تو نینا نے تھوڑا دھیمے انداز میں کہا

"بابا پھر آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟۔۔۔

پلیز کھل کر بات کریں۔"

"دیکھو نینا! تم نہیں جانتی میکائیل کو۔۔۔

یہ جو سیاستدان ہوتے ہیں نا۔۔۔

یہ جب چاہیں کسی بھی انسان کے ساتھ۔۔۔

کچھ بھی۔۔۔(اس بات پر انہوں نے تھوڑا زور دیا۔)

کر سکتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

"بابا! یہ کیا کر سکتا ہے؟۔۔۔

کیا یہ مجھے بے عزت کرے گا؟۔۔۔

کیا یہ مجھ سے میرا رزق چھین لے گا؟۔۔۔

یا پھر۔۔۔

یہ مجھ سے میری زندگی چھین لے گا؟"

احسن صاحب خاموش ہو گئے۔انہیں دل ہی دل میں خوشی ہوئی کہ نینا جانتی ہے کہ میکائیل کیا کیا کر سکتا ہے' انہیں لگا کہ شاید نینا پیچھے ہٹ جائے گی لیکن وہ یہ بھول گئے کہ نینا تو تھی

www.novelsclubb.com

"ایک باہمت لڑکی۔"

نینا نے احسن صاحب کو دیکھتے ہوئے کہا

"بابا! جب جان' رزق اور عزت اللہ کے ہاتھ میں ہے تو پھر ڈر کیسا؟"

احسن صاحب صوفے سے اٹھ کھڑے ہوئے۔اور ایک پریشانی سے بھری نظر نینا پر ڈال کر کہا

"کاش تم نے یہ فیلڈ نہ choose کی ہوتی۔"

وہ یہ کہہ کر اپنے کمرے میں چلے گئے۔

نینا کا دل جیسے ٹوٹ سا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شام نے استنبول کو گھیر لیا تھا۔

وہی محل جیسا گھر۔سیڑھیاں سرخ قالین سے ڈھکی ہوئی تھیں۔

www.novelsclubb.com

وہ ڈرائنگ روم کے صوفے پر آ کر بیٹھا ساتھ ہی اس نے اپنے سامنے موجود شخص کو بھی صوفے پر بیٹھنے کو کہا۔وہ شخص صوفے پر بیٹھا اور مرات کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھ کر بولا

"مرات بے! کیا اسے معلوم ہوا کہ آپ کون ہیں؟"

سرمئی آنکھیں' سیاہ بال' سیاہ ٹی شرٹ اور جینز میں ملبوس ایمر کے اس سوال پر مرات کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آئی۔اس نے اپنی جیب میں سے سگریٹ نکالی۔

سگریٹ کا دھواں ہر سو پھیل گیا۔

"کیا تمہیں لگتا ہے وہ مجھے اتنی آسانی سے ڈھونڈ لے گا؟"

"نہیں! لیکن براق بہت چالاک ہے۔"

مرات قہقہہ لگا کر ہنسنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"آپ ہنس کیوں رہے ہیں۔"

"تم نے بات ہی ایسی کی ہے۔"

ایمر شرمندہ سا ہو گیا۔

"تم جانتے ہو ایمر۔۔۔

براق کو جس دن پتا چلے گا کہ میں کون ہوں۔۔۔

وہ دن اس کی تباہی کا دن ہو گا۔"

"کیا اس کا آپ پر کبھی شک بھی نہیں گیا؟"

"شک کا پتا نہیں۔۔۔

مگر اس نے آج مجھے تقریباً پکڑ ہی لیا تھا۔"

"اچھا! پھر؟"

"پھر کچھ نہیں۔۔۔

وہ بے وقوف نہیں پہنچ سکا میرے تک۔۔۔

کیونکہ۔۔۔

مرات تک پہنچنے کے لیے مرات ہی کی اجازت چاہیے ہوتی ہے۔"

وہ دونوں قہقہہ لگا کر ہنسنے لگے۔

"میں سوچتا ہوں جس دن اسے پتا چلے گا کہ آپ ہی ا۔۔۔۔"

مرات نے ایمر کی بات کاٹ دی۔

"ش۔۔ش۔۔۔خاموش ہو جاؤ ایمر۔۔۔

دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جیمرے خاتون میر آئے کی سالگرہ کا کیک بیک کر چکی تھیں۔انہوں نے وہ چاکلیت کیک ڈائنگ ٹیبل پر رکھا۔

"میر آئے! دیکھو میں نے تمہارے لیے کیک بنایا ہے۔"

قدموں کی آواز۔۔۔

جیمرے خاتون نے سیڑھیوں کی طرف دیکھا تو لانگ سیاہ فراک اور سرخ ہائی ہیلز پہنے ہوئے میر آئے یامان سیڑھیوں سے نیچے اتر رہی تھی۔اس کے چہرے پر سرخ lip stick بہت دلکش لگتی تھی اور سنہرے لمبے بال اس کے حسن میں مزید اضافہ کر رہے تھے۔

"AYE MASHA ALLAH کتنی پیاری لگ رہی ہو تم میر آئے۔"

"بہت شکریہ آنے۔"

جیمرے خاتون نے میر آئے کو کیک دکھایا۔

www.novelsclubb.com

"یہ تو دکھنے میں بہت اچھا لگ رہا ہے آنے۔"

جیمرے خاتون مسکرائی۔

"یہ کھانے میں بھی بہت مزے کا ہو گا'تم بس کھا کر دیکھنا۔"

"ظاہر سی بات ہے۔۔۔

آخر یہ کیک میری پیاری آنے نے جو بنایا ہے۔"

میر آئے کے فون کی گھنٹی بجی۔فون اس کے بیڈروم میں پڑا تھا جس کی ہلکی ہلکی آواز ڈائننگ روم تک آرہی تھی۔

"آنے لگتا ہے میری کال آرہی ہے۔۔۔

میں چیک کر کے آئی۔"

وہ یہ کہہ کر کمرے تک گئی۔

www.novelsclubb.com

فون بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر پڑا تھا۔اس نے موبائیل اٹھایا۔موبائیل کی جگمگاتی ہوئی سکرین پر نظر ڈالتے ہی اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میر آئے ڈائنگ روم میں واپس آئی جہاں جیمرے خاتون اس کا انتظار کر رہی تھیں۔

"آنے! براق آ بے نے کب تک آنا ہے؟"

"میں نے اسے کال کی تھی۔۔۔

وہ کہہ رہا تھا بس تھوڑی دیر میں آجائے گا۔"

"ٹھیک ہے آنے! کوئی بات نہیں۔"

وہ ڈائنگ ٹیبل کے ساتھ لگی کرسی پر آکر بیٹھی۔اس کے سامنے والی کرسی پر جیمرے خاتون بیٹھی تھیں۔اور ٹیبل پر چاکلیٹ کیک رکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آنے! وہ اب تک کیوں نہیں آئے۔۔۔

اتنی دیر ہو گئی ہے۔"

"تھوڑا صبر کرو۔۔۔

براق آتا ہی ہو گا۔"

"اگر انہوں نے اتنی دیر کرنی تھی تو آپ نے مجھے اتنی جلدی تیار ہونے کو کیوں کہا۔۔۔

اور خوامخواہ آپ نے اتنی جلدی یہ کیک بھی بنا لیا۔۔۔

شام ہونے والی ہے۔"

جیمرے خاتون سر پر ہاتھ رکھے میر آئے کی باتیں سن جا رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"اف! اس لڑکی کا میں کیا کروں۔۔۔

صبر ہی نہیں ہے اس میں۔"

اچانک جیمرے خاتون کے موبائیل کی سکرین جگمگائی۔

میسج پڑھ کر ان کے چہرے پر موجود خوشی خاک میں مل گئی۔

"کیا ہوا آنے۔"

"براق کا میسج آیا ہے کہ وہ لیٹ ہے۔"

میر آئے کے دل میں ایک دم ایک بوجھ سا پڑنے لگا۔اسے لگا کہ وہ اس غصے سے پاغل ہو جائے گی۔

"بھلا یہ کیا بات ہوئی۔"

اس میں اور کچھ کہنے کی ہمت نہیں تھی۔

"چلو تم اداس مت ہو ہم دونوں مل کر celebrate کر لیتے ہیں تمہاری برتھ ڈے۔"

www.novelsclubb.com

میر آئے اپنی کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

"نہیں! مجھے اب کوئی celebration نہیں کرنی۔۔۔

آپ یہ کیک اٹھا کر۔۔۔۔"

اسے لگا کہ جیمرے خاتون مسکرا رہی ہیں۔

"آپ کو ہنسی آ رہی ہے۔"

اس نے غصے کے عالم میں بولا۔

"کبھی کبھی میں سوچتا ہوں کہ میرا ئے تم ابھی تک ایک چھوٹی بچی ہی ہو۔"

براق کی آواز پر وہ چونکی۔

اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو براق اس کے بالکل سامنے کھڑا اسے مسکرتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آ بے! آپ؟"

"کیسا لگا سرپرائز؟"

میر آئے کا دل ہلکا ہوا۔ جتنا بھی غصہ تھا اس کے دل میں وہ اب مٹ چکا تھا۔ اسے ناراض بھی براق نے کیا اور ناراضگی کو ختم بھی براق نے ہی کیا۔

آخر وہ براق یامان تھا

جو ٹوٹے دلوں کو جوڑنے کا فن جانتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

" doğum günün kutlu olsun"

(HAPPY BIRTHDAY TO YOU.)

www.novelsclubb.com

ڈائننگ روم کے ساتھ ساتھ پورے گھر میں سالگرہ کے گانے کی آواز گونج رہی تھی۔

لوگ کم تھے بلکہ صرف تین ہی تو افراد تھے وہاں مگر چند سچے دل کے مالک افراد بہت سے منافق لوگوں سے بہتر ہوتے ہیں۔

ڈائننگ ٹیبل پر چاکلیٹ کیک کے اوپر اب بہت سی لکیریں بن چکی تھیں۔

"براق آپ ! میرا گفٹ ؟"

"اوہ ! وہ تو میں۔۔۔۔"

براق نے تھوڑا ٹھہر کر کہا

"میں بھول گیا۔"

"کیا؟"

میر آئے نے تھوڑا بلند آواز میں کہا۔اس نے ڈائننگ ٹیبل کے ساتھ رکھی کرسی کو کھینچ کر پیچھے کیا اور پھر اس پر جا بیٹھی۔دونوں ہاتھ اپنے گالوں کے ساتھ لگائے وہ نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

اچانک براق نے اپنا ہاتھ سامنے کیا جس میں اس نے کچھ پکڑ رکھا تھا۔میر آئے کا اداس چہرہ کھل اٹھا۔اس کی آنکھیں چمک اٹھیں۔

وہ ایک خوبصورت فوٹو فریم تھا جس میں ان سب کی تصویروں کا کولاج بنا تھا۔

"آہ! یہ تو۔۔۔

بہت خوبصورت ہے۔۔۔

یہ میری زندگی کا سب سے اچھا تحفہ ہے۔"

میر آئے کو ایسا لگا کہ وہ جو چاہتی تھی اسے وہی ملا۔۔۔

ایک مکمل خاندان۔۔۔

پھر چاہے وہ ایک تصویر میں ہی ہو۔۔

وہ تھا تو مکمل۔

براق مسکرایا۔

"میں جانتا تھا تمہیں یہ پسند آئے گا۔"

www.novelsclubb.com

وہ بھی جانتا تھا کہ میر آئے کو ابھی اس تحفے کی بہت ضرورت تھی کیونکہ کچھ دن پہلے ہی اس نے براق سے کہا تھا

"آج مجھے بابا کی بہت یاد آ رہی ہے۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سالگرہ منانے کے بعد براق اپنے کمرے میں چلا گیا اور جیمرے خاتون بھی۔اور میر آئے نیٹٹوریم میں چہل قدمی کر رہی تھی۔

"آنے سے کیسے اجازت لوں میں؟"

وہ بہت پریشان تھی۔

"ہاں !ایک idea!۔"

www.novelsclubb.com

وہ بھاگتی ہوئی جیمرے خاتون کے کمرے میں گئی۔ جیمرے خاتون اپنے کمرے میں نماز پڑھ رہی تھیں۔ وہ انہیں دیکھ کر رک گئی۔ پھر جب جیمرے خاتون نے سلام پھیرا تو میر آئے ان کے قریب آئی۔ وہ ان کے بائیں جانب بیٹھ گئی۔

"آنے! مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے۔"

"ہاں کہو۔"

"آنے! وہ گونجا نے مجھے ابھی بلایا ہے۔۔۔اب وہ میری بیسٹ فرینڈ ہے۔۔۔تو بس اسی وجہ سے وہ چاہتی ہے کہ وہ میری برتھ ڈے celebrate کرے۔"

جیمرے خاتون اس کی بات پر تھوڑا حیران ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"تم اسے گھر بلا لیتی۔"

"جی! میں نے کہا تھا اسے لیکن وہ نہیں مانی۔۔۔

وہ کہہ رہی تھی کہ وہ خود میری برتھ ڈے celebrate کرنا چاہتی ہے۔۔۔

اور۔۔۔ابھی تو صرف سات بجے ہیں۔۔۔میں دس بجے تک آجاؤں گی۔"

"لیکن اس وقت۔۔۔"

میر آئے نے ان کی بات کاٹتے ہوئے کہا

"وہ مجھ سے ناراض ہو جائے گی۔۔۔پلیز۔۔۔آج تو میری برتھ ڈے ہے۔"

اس نے اداس سا چہرہ بنالیا جس کے آگے جیمرے خاتون بے بس تھیں۔

"اچھا ٹھیک ہے چلی جاؤ تم۔"

میر آئے فوراً اٹھی۔

"میر آئے!۔"

www.novelsclubb.com

جیمرے خاتون کے پکارنے پر میر آئے نے ان کی طرف پیچھے مڑ کر دیکھا۔

"میرا بھروسہ کبھی مت توڑنا۔"

یہ سن کر میر آئے تھوڑا گھبرا گئی۔اسے لگا کہ شاید انہیں کچھ معلوم ہو گیا تھا لیکن ایسا کچھ نہیں تھا۔

"نہیں آنے۔۔۔م۔۔میں کبھی ایسا نہیں کروں گی۔"

دل ہی دل میں اس نے سوچا

"یہ محبت بھی انسان سے کتنا کچھ کروا لیتی ہے۔"

وہ شاید یہ بھول گئی تھی کہ جو محبت انسان سے جھوٹ اور گناہ سرزد کروائے وہ محبت نہیں رہتی بلکہ۔۔۔

وہ تبدیل ہو جاتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک گناہ میں۔۔۔

اور۔۔۔

ایک سزا میں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کاش! نینا ہمیں سمجھ سکتی۔"

احسن صاحب نے افسردگی سے حلیمہ صاحبہ سے کہا۔

"ہوں!۔۔۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ۔۔۔ ہمیں اس کو support کرنا چاہیے۔۔۔ ایسے وہ اپنے آپ کو بہت تنہا محسوس کرے گی۔"

احسن صاحب تھوڑا سوچ کر کہنے لگے

"ہاں! لیکن۔۔۔ یہ اسی کے بھلے کے لیے ہے۔۔۔ تم جانتی نہیں ہو ہمارے یہاں کہ سیاست دانوں کو۔۔۔ اور اس نے تو ماشااللہ سے۔۔۔ میکائیل ملک سے ٹکر لے لی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"احسن! وہ حق کے لیے لڑ رہی ہے۔۔۔ اور ہمیں اس کا ساتھ دینا ہو گا۔"

حلیمہ صاحبہ کا لہجہ تھوڑا سنجیدہ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نینا اپنے کمرے میں موجود تھی۔

عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد وہ اب بس سونا چاہتی تھی۔اس کا ذہن بہت سی باتوں میں الجھا ہوا تھا۔وہ بیڈ پر آ کر بیٹھی۔

"کیا بابا سہی کہتے ہیں؟"

اس کے چہرے پر اداسی چاہ گئی۔

"کاش بابا مجھے سمجھ سکتے۔"

اس کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے۔

www.novelsclubb.com

اچانک اس کے ذہن میں کچھ آیا۔وہ بیڈ سے اٹھی اور اپنی الماری میں سے قرآن مجید نکال لیا۔

سر پر دوپٹہ ٹھیک کرنے کے بعد اس نے سورۃ الفاتحہ پڑھنا شروع کی۔

تعوذ 'تسمیہ 'پہلی اور دوسری آیت پڑھنے کے بعد اب باری تھی تیسری آیت کی۔

"بہت مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔"

اس نے اس آیت کی تفسیر پڑھنا شروع کی۔ حالانکہ وہ پہلے بھی قرآن کو ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ مکمل کر چکی تھی مگر قرآن کا تو یہ معجزہ ہے کہ اسے بار بار پڑھنے سے ہر بار آپ کو کسی نئی بات کا علم ہوتا ہے کیونکہ قرآن کی معلومات محدود نہیں۔

رحم کا معنی ہوتا ہے بہت بہت رحم کرنے والا۔

اس کا ایک اور معنی ماں کی مامتا یا ماں کی کوکھ بھی ہے۔ یہ معافی دینا اور کسی کو سخت غصہ ہونے کے باوجود چھوڑ دینے کو بھی کہتے ہیں۔ یہ مبالغہ کا صیغہ ہے یعنی اس میں رحم کا عنصر بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔

www.novelsclubb.com

رحیم کا معنی ہے بار بار رحم کرنے والا۔

وہ جس کی فطرت میں بہت رحم ہو۔

اگر اللہ رحمن اور رحیم نہ ہوتا تو دنیا کبھی آباد نہ رہ سکتی بلکہ کب کی فنا ہو چکی ہوتی۔

ہمیں اکثر لگتا ہے کہ ہم سے اگر کوئی غلطی یا گناہ سرزد ہو جائے تو اللہ تو ہم سے ناراض ہو گیا ہو گا۔ایسا نہیں ہوتا' یہ خصلت تو انسانوں کی ہے' اللہ کی نہیں۔اللہ تو انسان کی بہت سی غلطیوں اور گناہوں کو اس کی صرف ایک نیکی پر بھی نظر انداز کر دیتا ہے۔مگر انسان تو آپ کی تمام اچھائیوں کو آپ کی ایک برائی پر فراموش کر دیتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

"اللہ! میرے جانے انجانے میں کیئے گئے تمام گناہوں کو معاف فرما دے۔"

نینا نے دل ہی دل میں اللہ سے دعا کی۔

انسان کو جب ایسا لگنے لگے کے وہ بالکل پرفیکٹ ہے تو وہ یہ جان لے کہ انسانوں میں نبی کریم ﷺ کے علاوہ اور کوئی پرفیکٹ ہو ہی نہیں سکتا۔ ہر انسان سے غلطیاں ہوتی ہیں اور سب سے بہتر انسان وہ ہے جو ان غلطیوں کی معافی مانگ کر ان سے سیکھے۔ غلطیوں سے سیکھنا ایک آرٹ ہے اور جو یہ آرٹ سیکھ لے 'اسے کامیابی سے کوئی نہیں روک سکتا۔ اس لیے ہمیشہ اللہ سے معافی مانگتے رہنا چاہیے۔ اگر کبھی ایسا لگے کہ ہم سے کوئی گناہ نہیں ہوا تب بھی معافی مانگ لینی چاہیے کیونکہ کچھ گناہ اور غلطیاں ایسی ہوتی ہیں جو آپ کو معلوم بھی نہیں ہوتی۔

اس آیت کی تفسیر مکمل ہو چکی تھی۔ اب اس نے اگلی آیت پڑھنا شروع کی۔

www.novelsclubb.com

"روزِ جزاو سزا کا مالک ہے۔"

اس آیت میں روز آخرت پر ایمان اور روز آخرت میں اللہ کے عملی اقتدار و اختیار کا ذکر ہے۔ یعنی اللہ ہر انسان کو اس کے اچھے اعمال کا اچھا اور برے اعمال کا برابدلہ دے گا۔

وہ ایسا بدلہ دینے کی اور اپنے اس فیصلے کو نافذ کرنے کی پوری قدرت رکھتا ہے۔

اعمال کے بدلہ کے سلسلہ میں بھی اللہ تعالیٰ کے بہت سے ضابطے اور قوانین ہیں۔ جن کا ذکر قرآن مجید میں بہت سے مقامات پر مذکور ہے۔ مثال کے طور پر اللہ نیکیوں کا بدلہ جسے چاہے گا بہت زیادہ بھی دے سکتا ہے۔

مگر برائی کا بدلہ اتنا ہی دے گا جتنی اس نے برائی کی ہو۔ یا یہ کہ جرم کی سزا کسی دوسرے کو نہیں دی جائے گی۔

یا یہ کہ کوئی مجرم کسی صورت میں سزا سے نہیں بچ سکے گا۔۔۔ وغیرہ وغیرہ۔

اور ان سب چیزوں کا ذکر قرآن میں بہت سے مقامات پر آیا ہے۔

"قیامت کا وعدہ تو سچا ہے۔۔۔ اس دن ہر کسی کو انصاف ملے گا۔۔۔ اس دن کسی قسم کی رشوت یا سفارش کام نہیں آئے گی۔"

"ہاں! یہ بات سچ ہے کہ قیامت کے دن نبی کریم ﷺ سفارش کریں گے۔۔۔ لیکن وہ سفارش بھی اللہ کی اجازت سے ہی کریں گے۔۔۔ اور اللہ ہی فیصلہ فرمائے گا کہ وہ کن کے لیے سفارش کریں۔"

"اگر اس جہاں میں انصاف نہ مل سکا تو دوسرے جہاں میں ہی سہی!۔۔۔میں اپنی پوری کوشش کروں گی کہ حق کے لیے لڑتی رہوں۔۔۔باقی جو اللہ کو منظور۔"

نینا نے زیر لب کہا۔

اب باری اگلی آیت کی تھی۔

"اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔"

www.novelsclubb.com

"ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔"

یہ آیت وہ جب بھی پڑھتی 'اس کا اللہ پر توکل اور ایمان پہلے سے زیادہ بڑھ جاتا۔اس کے اندر خود اعتمادی پہلے سے زیادہ بڑھ جاتی۔

"اللہ! جب ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔۔۔
تو پھر۔۔۔ہم کیوں آپ کے سوا کسی اور سے ڈریں؟"

نینا نے دل ہی دل میں کہا۔اب اس کی آنکھیں تھکاوٹ کی وجہ سے بوجھل ہو رہی تھیں۔
اور اس کا ذہن بھی اب بہت تھک چکا تھا جس وجہ سے اب اگر وہ اس آیت کی تفسیر پڑھتی
تو شاید وہ اسے ٹھیک سے سمجھ نہ پاتی۔اس لیے اس نے قرآن مجید بند کیا اور اسے چومنے
اور سینے سے لگانے کے بعد اپنی الماری میں رکھ دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نینا اپنے بیڈ پر جا کر لیٹی۔وہ آنکھیں بند کر کے آرام سے سونے لگی۔

"شکر ہے اللہ کا کہ میرے پاس دنیا کو دکھانے کے لیے ثبوت ہیں میکائیل ملک کے بارے
میں۔"

وہ یہ سوچتے ہوئے مسکرائی۔

"میکائیل ملک! ابھی تو یہ صرف ٹریلر تھا۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

12 جنوری '2022۔

نیو یارک۔

"تم مجھے کالز کیوں کر رہی تھی؟"

نینا کے پوچھنے پر عریشہ نے ایک دم اپنے سر پر زور سے ہاتھ مارا اور کہنے لگی

"آپ کی آج کسی سے بہت اہم میٹنگ تھی نا۔۔۔"

"ہاں مجھے یاد ہے۔ تمہارا بتانے کا شکریہ۔"

"ویسے آپ کی میٹنگ کس سے ہے؟"

یہ سن کر نینا نے سے بہت سخت انداز میں کہا

"عریشہ اگر تمہیں اور کوئی کام نہیں ہے تو تم یہاں سے جا سکتی ہو۔"

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نینا ریستوران میں داخل ہوئی۔ ارد گرد نگاہ دہرانے پر اسے عباس احمد نظر آئے۔ ایک میز کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھے عباس احمد جو کہ نینا سے عمر میں کچھ ہی سال بڑے ہوں گے ' انہوں نے جب نینا کو دیکھا تو وہ اسے دیکھ کر احترام سے اپنی کرسی سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

وہ چلتی ہوئی ان کی میز تک پہنچی۔

"خوش آمدید! نینا صاحبہ۔"

"بہت شکریہ۔"

عباس احمد نے نینا کو بیٹھنے کو کہا۔

جب نینا اپنی کرسی پر بیٹھ گئی پھر عباس احمد بھی اپنی کرسی پر بیٹھ گئے۔

www.novelsclubb.com

"تو بتایئے نینا صاحبہ! کیا لیں گی آپ؟"

"کافی۔"

"ٹھیک ہے۔"

عباس نے ویٹر کو بلا کر آرڈر دے دیا۔

"میکائیل ملک سے متعلق آپ مجھے کیا معلومات دینا چاہتے تھے ؟"

"نینا صاحبہ ! میکائیل ملک جیسا لوگوں کو نظر آتا ہے 'وہ ویسا ہے نہیں۔"

"کیوں ؟ایسی کیا بات ہے ؟"

"اس سے پہلے میں آپ کو کچھ بتاؤں۔۔۔آپ یہ ویڈیو دیکھ لیں۔"

عباس احمد نے اپنے موبائیل پر ایک ویڈیو آن کر کے نینا کو دکھائی۔

وہ ویڈیو دیکھ کر نینا کے ہوش اڑ گئے۔

"یہ۔۔۔یہ تو۔۔۔راجیش ہے۔۔۔وہی دہشت گرد تنظیم کا سربراہ جو کئی سالوں سے پاکستان اور افغانستان میں تباہی مچاتا آرہا ہے۔"

"ہاں! یہ وہی ہے۔۔۔ سمجھیں اگر ہم میکائیل کا چہرہ سامنے لے آئیں۔۔۔ تو ہم اس راجیش کو بھی پکڑوانے میں مدد کر سکتے ہیں۔"

کیاان کی یہ ملاقات پاکستان میں ہوئی؟"

"نہیں! ان کی یہ ملاقات لندن میں ہوئی تھی۔"

"اور کب ہوئی؟"

"پچھلے مہینے کی 14 تاریخ کو۔"

"میکائیل یہ بھول گیا کہ وہ اپنے ہی ملک کا سودا کر رہا ہے۔"

"لالچ اور حرص سب بھلا دیتا ہے۔"

"اس دہشت گرد تنظیم کو aid اور training انڈیا دیتا ہے۔۔۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ میکائیل کا contact ہے انڈیا سے۔"

www.novelsclubb.com

نینا نے سوچتے ہوئے کہا۔

"ہاں! اور میکائیل ہمیشہ انڈیا ہی کی favor کرتا آرہا ہے۔"

عباس احمد نے کہا۔

"میرے پاس ایک call recording بھی ہے میکائیل ملک کی۔۔۔جس میں وہ اسی تنظیم کے سربراہ سے مشورہ کر کے بیانات دینے کے بارے میں بات کر رہا ہے۔"

"ٹھیک ہے! آپ مجھے وہ voice recording اور یہ video سینڈ کر دیں۔"

"ہاں! میں کر دیتا ہوں۔"

"ویسے صرف یہ سب کافی نہیں ہو گا میکائیل ملک کی غداری ثابت کرنے کے لیے۔"

نینا کی بات پر عباس احمد تھوڑا حیران ہوا۔

"کیوں؟"

www.novelsclubb.com

عباس نے پوچھا۔

"کیونکہ۔۔۔ان سب کو بہت آسانی سے فیک قرار دیا جا سکتا ہے۔"

"یعنی ہمیں مزید پختہ ثبوت اکٹھا کرنے ہوں گے۔"

"جی! ویسے آپ نے یہ سب ثبوت مجھے ہی کیوں دیے؟"

"تاکہ آپ میکائیل کا اصل چہرہ دنیا کے سامنے لا سکیں۔۔۔اور پاکستان کو اس خطرناک شخص کے ہاتھوں سے بچا سکیں۔۔۔آپ اس کام کو انجام دینے کے قابل بھی ہیں۔"

"لیکن اس کام کو انجام دینے کے لیے اور بھی بہت سے senior صحافی ہیں۔۔۔آپ نے ان کو کیوں نہیں choose کیا؟"

"وہ سب آپ کے جیسے بہادر نہیں ہیں۔۔۔وہ سب گھبرا جاتے اس کام سے۔۔۔کیونکہ ۔۔۔وہ سب pressure نہیں برداشت کر پاتے۔۔۔لیکن آپ ان جیسی نہیں ہیں۔"

"اور اگر میں ہار گئی؟"

www.novelsclubb.com

نینا نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"حق پر چلنے والا انسان کبھی نہیں ہارتا۔۔۔وہ یا تو غازی ہوتا ہے یا پھر شہید۔۔۔اور آپ بھی ابھی ایک جنگ ہی لڑ رہی ہو۔۔۔حق اور سچ کی!۔"

یہ الفاظ نینا کے ذہن میں بیٹھ گئے۔

"آپ کو مزید ثبوت دینے کے لیے میں اپنی پوری کوشش کروں گا۔۔۔لیکن اگلی مرتبہ ہم یہاں نہیں ملیں گے۔"

"کیوں؟"

نینا نے پوچھا۔

"کیونکہ میرے مخالفین کو شک ہو گیا ہے کہ میں یہاں ہوں۔۔۔میں یہاں سے shift ہو رہا ہوں۔"

"کہاں؟"

"ترکیے۔"

نینا حیران ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"میں بھی کچھ دنوں بعد ترکیے آ رہی ہوں۔۔۔ایک ڈاکومینٹری کے سلسلے میں۔"

"بہت خوب! پھر تو میں کوشش کروں گا کہ آپ کے ترکیے میں stay تک میکائیل کے خلاف ٹھوس ثبوت اکٹھے کر کے آپ کو دے دوں۔"

"ٹھیک ہے۔"

"میں پاکستان میں ہی مل لیتا اگر مجھے threat نہ ہوتی۔"

"کوئی بات نہیں عباس صاحب۔۔۔ ٹھیک ہے ایسے بھی۔۔۔ مجھے کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔ امید ہے کہ یہ threats دینے والے حضرات جلد ہی اپنی حرکتوں سے باز آجائیں گے۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام آباد میں سورج اپنے پر ہر طرف پھیلا چکا تھا۔

وہ سب ناشتہ کر چکے تھے۔

احسن صاحب ناشتہ کر کے دفتر جانے کے لیے میز کے ساتھ لگی کرسی سے اٹھ کھڑے ہوئے لیکن تب ہی نینا نے انہیں روک لیا۔

www.novelsclubb.com

"بابا! رکیے۔۔۔ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔"

حلیمہ صاحبہ 'اریحہ اور علی بھی متوجہ ہوئے۔

احسن صاحب رک گئے اور اپنی کرسی پر دوبارہ آکر بیٹھ گئے۔ان کے چہرے پر نینا کے لیے ناراضگی صاف ظاہر تھی۔ مگر ناراضگی سے زیادہ پریشانی ان کے چہرے سے جھلک رہی تھی۔

"کہو۔۔۔کیا کہنا ہے؟"

"بابا! وہ آپ جانتے ہیں ناکہ مجھے ڈاکومینٹری بنانے کے سلسلے میں ترکیے جانا ہے۔"

"تو؟"

"آپ کی اجازت ہے؟"

"نینا! میرے ہاں یا نہ کہنے سے تم نے کون سا سن لینا ہے۔۔۔تم نے تو وہی کرنا ہے جو تمہارا دل چاہے گا۔"

"بابا! آپ مجھ سے اب تک ناراض ہیں؟"

www.novelsclubb.com

"بیٹا! میں تم سے ناراض نہیں ہوں۔۔۔مجھے بس خوف ہے کہ۔۔۔کہیں تم کسی کی لگائی گئی آگ میں جل کر برباد نہ ہو جاؤ۔"

انہوں نے نہ چاہتے ہوئے بھی پریشانی کے عالم میں یہ کہا۔

نینا یہ سن کر مسکرائی۔احسن صاحب تھوڑا حیران ہوئے۔

"بابا آپ جانتے ہیں کہ حضرت ابراہیمؑ کو آگ تک کیا چیز لے گئی تھی؟"

"انہوں نے بتوں کو توڑا تھا۔"

احسن صاحب نے تھوڑا سوچ کر جواب دیا۔وہ یہ سمجھ نہیں پا رہے تھے کہ نینا یہ بات کیوں کر رہی ہے۔ساتھ ہی باقی لوگ بھی متوجہ ہوئے۔

www.novelsclubb.com

"ام۔۔۔نہیں۔"

نینا نے کہا۔

"پھر کیا؟"

احسن صاحب نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"انہوں نے نمرود کے آگے اپنا سر نہیں جھکایا تھا۔۔۔اور سب سے بڑا بت تو نمرود کا نفس تھا جسے حضرت ابراہیمؑ نے سب کے سامنے توڑا تھا۔"

وہ سب نینا کی بات سن کر سناٹے میں رہ گئے۔

"حضرت ابراہیمؑ نے تمام بتوں کو توڑ ڈالا۔"

نینا نے کہا۔

"نمرود سے یہ بات برداشت نہ ہوئی۔۔۔اس وجہ سے اس نے حضرت ابراہیمؑ کو جلانے کے لیے آگ لگوائی۔"

www.novelsclubb.com

"جانتے ہیں یہ آگ کیا تھی؟"

نینا نے سوال کیا مگر کوئی جواب نہیں دے پایا۔

"یہ آگ نمرود کا ظلم تھی۔"

"اور حضرت ابراہیمؑ انصاف تھے۔"

اس نے خود ہی اپنے سوال کا جواب بھی دیا۔

"وہ آگ حضرت ابراہیمؑ کو نہیں جلا سکی۔۔۔ جس سے ہمیں کیا بات سمجھ آئی؟"

سب نے سوالیہ نگاہوں سے نینا کو دیکھا۔

"یہی کہ انصاف کو ظلم کبھی مٹا نہیں سکتا۔"

"اللہ کبھی بھی انصاف کو نہیں مٹنے دیتا۔"

احسن صاحب نے یہ سب سن کر ہلکا سا مسکرا کر کہا

"نینا! مجھے تم پر فخر ہے۔۔۔ تم جس راہ پر چل رہی ہو۔۔۔اس پر ثابت قدم رہنا۔۔۔اور ہم سب تمہارے ساتھ ہیں۔"

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تمہاری محبت ایسی ہے۔۔۔

جس کا بدلہ میں ادا نہیں کر سکتا۔۔۔

آسمان آپ کو کئی گنا اجر دے۔۔۔

میری دعا ہے۔۔۔

پھر جب تک ہم جیتے ہیں۔۔۔

محبت میں چلو ثابت قدم رہیں۔۔۔

تاکہ جب ہم حیات نہ رہیں۔۔۔

تو۔۔۔

ہم ہمیشہ حیات رہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

میر آئے ایلدار کے گھر کے داخلی دروازے کے سامنے آکر کھڑی ہوگئی۔ وہ وہی سیاہ لانگ فراک اور سیاہ سکارف میں ملبوس تھی۔ وہ پہلی مرتبہ ایلدار کے گھر آئی تھی۔ اس

نے داخلی دروازے کے ساتھ لگی گھنٹی بجائی۔ کچھ ہی دیر میں اسے دروازے کی دوسری جانب سے کسی کے قدموں کی آواز آئی۔

دروازہ کھل گیا۔

ایلدار میر آئے کے سامنے کھڑا چہرے پر مسکراہٹ لیے اسے دیکھنے لگا۔

"یقین نہیں تھا کہ تم آؤ گی۔"

ایلدار نے کہا۔

"اگر یقین نہیں آرہا تو میں چلی جاتی ہوں۔"

میر آئے نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اب ایسی بھی بات نہیں ہے۔۔۔آؤ۔"

www.novelsclubb.com

میر آئے اس کے گھر میں داخل ہو گئی۔ اندر ہر طرف بہت اندھیرا تھا۔ ایک دم اسے دروازے کے بند ہونے کی آواز آئی۔

"ایلدار! کہاں گئے تم؟"

مگر کسی نے جواب نہیں دیا۔وہ گھبرا گئی۔

"ایلدار!۔"

اس کی آواز بلند ہوئی۔اچانک اس کی آنکھوں پر کسی نے ہاتھ رکھا۔

اور پھر

بتیاں جل گئیں۔

برتھ ڈے میوزک کی دھن چلنے لگی۔

ایلدار نے اپنا ہاتھ میر آئے کی آنکھوں سے ہٹایا۔

www.novelsclubb.com

“Doğum günün kutlu olsun aşk.”

“Happy birthday to my love.”

ایلدرا نے کہا۔

ایلدار یہ سب بہت خوبصورت ہے۔"

میر آئے نے ایلدار کی گئی سالگرہ کی decorations کو دیکھ کر کہا۔

"اوہ پلیز!۔۔۔تم مجھے خوش کرنے کے لیے یہ سب کہہ رہی ہو۔"

"اف ایلدار!تم پھر شروع ہو گئے۔"

"یہ سچ ہے۔"

اس نے شانے اچکا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

میر آئے ایلدار کی اس بات کو نظرانداز کرتے ہوئے کیک کی طرف متوجہ ہوئی۔

"اللہ!اللہ!۔۔۔یہ تو بہت اچھا لگ رہا ہے۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

برتھ ڈے منانے کے بعد میر آئے اور ایلدار لان میں چہل قدمی کر رہے تھے۔

"تو بتاؤ ایلدار از جان۔۔۔تم میرے لیے کیا کر سکتے ہو۔"

"کچھ بھی۔۔۔سوائے چاند اور تارے توڑ کر لانے کے۔"

"اچھا تو۔۔۔میرا تحفہ کہاں ہے؟"

ایلدار نے تھوڑا سوچا اور ارد گرد دیکھ کر اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا اور ایک انگوٹھی نکال لی۔

میر آئے یہ دیکھ کر چونک گئی۔

"ایلدار! کیا واقعی۔۔۔میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہی؟"

"اگر یہ خواب ہے تو میں چاہوں گا کہ یہ خواب کبھی ختم نہ ہو۔"

میر آئے نے اپنی نظریں جھکا لیں اور مسکرانے لگی۔

یہ دن اس کی زندگی کا بہت اہم دن تھا۔

ایلدار نے اپنا ہاتھ اس کی جانب بڑھایا۔

میر آئے نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

www.novelsclubb.com

ایلدار اسے خوشی سے دیکھتے ہوئے انگوٹھی پہنانے لگا۔

"میں چاہتی ہوں کہ ہم ہمیشہ ایسے ہی رہیں۔۔۔

ہم کبھی جدا نہ ہوں۔"

میر آئے نے جھکی ہوئی نظروں کے ساتھ ایلدار کو کہا۔

"ہمیں اس دنیا کی کوئی طاقت جدا نہیں کر سکتی۔"

ایلدار نے کہا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رات کے ٹھیک دس بجے میر آئے اپنے گھر پہنچ گئی۔

اس نے اپنی انگلی میں موجود اس انگوٹھی پر نظر ڈالی جو اسے ایلدار نے دی تھی۔

"ایلدار! تم مجھے بہت عزیز ہو۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Selimiye Barracks,Turkiye.

www.novelsclubb.com

رات کی تاریکی کو اب سورج کی بہت سی روشنی نے گھیر لیا تھا۔ وہ سیاہ چمکتی ہوئی کار کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا کار کو بند کرنے کے بعد وہ نیچے اترا۔

براق کا انداز آج بہت فاتحانہ تھا۔

بھورے لمبے کوٹ اور سیاہ جینز میں ملبوس اور معمول کے مطابق ہاتھ میں ایک بھاری گھڑی پہنے ہوئے وہ تیزی سے قدم اٹھاتا ترکیے آرمی کے ہیڈ کوارٹرز میں داخل ہو گیا۔ دونوں اطراف میں مختلف کمرے تھے۔ وہ چلتا ہوا ایک کمرے کے داخلی دروازے تک پہنچا۔

"کیا میں اندر آسکتا ہوں دندار بے؟"

اندر سے آواز آئی

"آؤ براق! مجھے تمہارا ہی انتظار تھا۔"

دروازے کو کھول کر وہ اندر داخل ہوا اور پھر اس نے دروازے کو مکمل طور پر بند کر دیا۔

کمرے کی دیواروں پر مختلف مانیٹرز 'نقشے اور ترکیبے کے بارے میں معلومات سے مطابق چارٹس لگے تھے۔

کمرے کے درمیان میں ایک شیشے کی میز کے ساتھ دو کرسیاں رکھی تھیں۔ایک کرسی خالی تھی۔دوسری کرسی پر بیٹھے دنداربے جو کہ عمر میں بہت زیادہ تھے 'انہوں نے چمکتی ہوئی نگاہوں اور ایک ہلکی سی مسکراہٹ لیے براق یامان کو بیٹھنے کو کہا۔

www.novelsclubb.com

وہ کرسی پر آکر بیٹھ گیا اور سنجیدگی سے دنداربے کو دیکھا۔

"تو بتایئے دندار بے! کیا کہنا تھا آپ کو؟"

"براق میں نے ایک فیصلہ لیا ہے۔"

"کیسا فیصلہ ؟"

اس نے بے ساختہ پوچھا۔

"دمیر بے کو اب آرام کرنا چاہیے۔۔۔اس طرح کے مشکل missions اب ان کے بس کا کام نہیں۔۔۔میں یہ چاہتا ہوں کہ تمہیں Commander-in-chief مقرر کر دوں۔"

براق نے سوالیہ نگاہوں سے دندار کو دیکھتے ہوئے پوچھا

"کیوں؟ خیریت تو ہے؟"

"براق! تم مجھے غلط سمجھنا کب چھوڑو گے؟"

www.novelsclubb.com

انہوں نے ہلکا سا مسکرا دینے کے بعد جواب دینے کی بجائے سوال کر ڈالا۔

براق کے ذہن کے پردے پر ایک آواز امڈ آئی

"دندار! میں تم سے اس کا بدلہ ضرور لوں گا۔"

وہ مسکرا دیا۔

"میں آپ کو غلط نہیں سمجھ رہا۔"

"evet! evet (ہاں! ہاں!)۔۔۔ دمیر بے اب بوڑھے ہو چکے ہیں۔۔۔ان کے لیے اب تم فوجیوں کو لیڈ کرنا مشکل ہو گیا ہے۔۔۔بس یہی وجہ ہے۔"

دندار بے نے کہا۔

"ٹھیک ہے! میں تیار ہوں۔"

براق نے فوراً جواب دیا۔

"میں جانتا تھا۔"

www.novelsclubb.com

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"مجھے آپ سے کچھ باتیں کرنی ہیں۔"

براق نے تھوڑا سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا جیسے اب جو وہ باتیں کرنے جا رہا تھا وہ بہت اہم ہوں۔

"ہاں کہو! میں سن رہا ہوں۔"

دندار بے نے جواب دیا۔

"آپ کو یاد ہے جب مجھے لگا تھا کہ۔۔۔آپ نے ہی بابا کو دھوکہ دیا اور انہیں شہید کیا۔۔۔"

براق ابھی اپنی بات کر ہی رہا تھا کہ تب ہی اس کی بات دندار بے نے یہ کہتے ہوئے کاٹ دی

www.novelsclubb.com

"تم یہ سب کیوں دہرا رہے ہو؟"

"میری بات ابھی مکمل نہیں ہوئی۔"

براق نے تھوڑا بلند آواز میں کہا۔

"ہوں!۔"

"تو۔۔۔جب آپ نے مجھے بابا کی وہ ڈائری جو انہوں نے آپ کو مرنے سے پہلے دی تھی۔۔۔مجھے دینے کے لیے۔۔۔اور مجھے وہ خط دیا جو انہوں نے آپ کو لکھا۔۔۔"

"ہاں! ہاں! آگے بڑھو۔"

دندارے جیسے اس کی بات کو سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے۔

"میں نے جب وہ ڈائری اور خط پڑھا۔۔۔تب مجھے معلوم ہوا کہ بابا کو دھوکہ اور ظاہر سی بات ہے ان کو شہید بھی آپ نے نہیں۔۔۔بلکہ کارابے نے کیا۔"

"براق! مجھے یہ سمجھ نہیں آرہی تم یہ سب دوبارہ کیوں دہرا رہے ہو؟"

www.novelsclubb.com

"اس میں یہ تو پتا چل گیا کہ کارابے نے بابا کو دھوکہ دیا لیکن کیا آپ کو یہ معلوم ہے کہ کارابے کا ایک بیٹا بھی تھا؟"

"ام۔۔۔مجھے ٹھیک سے یاد نہیں۔۔۔میں کبھی کارابے کے خاندان سے ملا نہیں۔۔۔اور نہ ہی میں نے تمہارے بابا کی ڈائری میں ایسا کچھ پڑھا۔"

انہوں نے سوچتے ہوئے جواب دیا۔

"تو مطلب آپ نے بابا کی ڈائری پڑھی تھی۔"

براق نے مسکراتے ہوئے کہا۔دندارابے کے چہرے کے تاثرات کچھ بدلے۔وہ اس بات کی توقع نہیں کر رہے تھے۔

"خیر جو خط اور ڈائری آپ نے نے مجھے دی۔۔۔اس میں کارابے کے خاندان کے بارے میں کچھ نہیں تھا۔۔۔لیکن مجھے بابا کی صرف ایک ڈائری نہیں ملی تھی۔۔۔بلکہ مجھے ان کی دو ڈائریز ملی تھیں۔"

"دوسری ڈائری؟"

www.novelsclubb.com

انہوں نے تھوڑا حیران ہو کر پوچھا۔

"ہاں! بابا کے لاکر (locker) سے۔"

"اچھا آگے بتاؤ۔"

"اس ڈائری میں مجھے معلوم ہوا کہ کارابے کا ایک بیٹا بھی ہے۔"

"تو تم مجھے اس بارے میں کیوں بتا رہے ہو؟"

"آپ جانتے ہیں اس کے بیٹے کا نام کیا ہے؟"

"نہیں۔"

"مرات۔"

www.novelsclubb.com

دندار بے حیران ہو گئے۔ وہ شاید یہ بھول گئے تھے کہ وہ جس سے مخاطب تھے وہ براق یامان تھا جو سب کو حیران کر دینے میں ماہر تھا۔

"جب میں نے مرات کا نام سنا دمیرے سے۔۔۔تب تو مجھے زیادہ شک نہیں ہوا۔۔۔ لیکن جب انہوں نے مجھے وہ تصویر دکھائی۔۔۔جس میں مرات نے ایک ہیٹ پہن رکھی تھی۔"

وہ کہہ ہی رہا تھا کہ دندارے نے اس کی بات کاٹ دی۔

"تو؟"

"یہ وہی ہیٹ تھی جو کارابے پہنا کرتا تھا۔"

"تمہیں کیسے معلوم؟"

انہوں نے سوالیہ نگاہیں سے براق کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

براق نے اپنی جیب سے دو تصویریں نکال کر دندار کے سامنے رکھیں۔ایک تصویر کارابے کی تھی جو اسے یامان بے کی دوسری ڈائری سے ملی 'اور دوسری تصویر مرات کی تھی جو اسے دمیرے نے دی۔

دندار بے بالکل سناٹے میں رہ گئے۔

"تو اس کا مطلب مرات کارابے کا بیٹا ہے۔"

"ہاں! ایسا ہی ہے۔"

"تب تو اس کو پکڑنا زیادہ اہم ہو گیا ہے۔"

"صرف پکڑنا ہی نہیں بلکہ۔۔۔اس کو موت کے گھاٹ اتارنا بھی۔"

"ٹھیک ہے براق۔۔۔ لیکن۔۔۔یہ کام اب تم صرف دو فوجیوں کے ساتھ نہیں کرو گے۔"

"میں جانتا تھا۔"

www.novelsclubb.com

براق نے اپنی جیب سے ایک فہرست نکال کر دندار بے کے سامنے رکھ دی۔

"یہ کیا ہے؟"

"یہ ان گیارہ فوجیوں کے نام ہیں جن کو میں اپنی ٹیم میں شامل کرنا چاہتا ہوں۔"

"سمجھو تمہارا کام ہو گیا۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"براق کتنا بے وقوف ہے۔"

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

"آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے؟"

ایمر نے پوچھا۔

"اسے میرے بارے میں زیادہ سے زیادہ یہی معلوم ہو سکے گا کہ میں۔۔۔کار ابے کا بیٹا ہوں۔۔۔وہی کار ابے۔۔۔جس نے۔۔۔اس کے باپ کو مارا۔۔۔لیکن وہ کبھی یہ نہیں جان پائے گا کہ میں اس کے کتنا قریب ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ قہقہہ لگا کر ہنسنے لگا۔

"وہ کچھ ہی فوجیوں پر بنی ہوئی بے کار سی ٹیم کے ساتھ آخر کیا کر سکے گا؟"

"کچھ بھی نہیں۔۔۔وہ صرف اپنا وقت ہی ضائع کرے گا۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

SECRET BASE OF ARMY,

ISTANBUL,TÜRKIYE.

"تو میرے بہادر سپاہیوں۔۔۔۔تم سب یہ تو جانتے ہو کہ ہمارا دشمن کون ہے۔"

براق کی آواز میں جنون تھا۔

www.novelsclubb.com

"وہ جو کوئی بھی ہے۔۔۔کوئی طوفان نہیں۔۔۔جو سب کچھ تباہ کر کے ہاتھ نہ آ سکے۔"

اس کے سامنے ایک صف میں کھڑے تمام فوجیوں کے دلوں میں بھی جنون کی آگ بھڑک اٹھی۔

"ہو سکتا ہے وہ ہمارے بہت قریب ہو۔۔یا اس کا کوئی مخبر ہمارے درمیان موجود ہو۔"

وہ سب پہلے سے زیادہ چوکنا ہوئے۔

"یہ بھی ہو سکتا ہے کہ۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"جس دن وہ مجھے اس نام سے جانے گا۔۔۔ جس سے وہ مجھے جانتا ہے۔۔۔وہ دن اس کی زندگی میں ایک بھیانک طوفان لے آئے گا۔۔۔اور مجھے وہ خود نہیں جان پائے گا۔۔۔ میں اسے خود اپنے بارے میں بتاؤں گا۔۔۔ مگر ابھی نہیں۔"

www.novelsclubb.com

مرات کی نگاہوں میں ایک ویرانگی سی تھی۔

"مرات! تم تو واقعی Master Mind ہو۔"

ایمر نے کہا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اپنا نام تبدیل کر کے ہمارے درمیان موجود ہو۔"

صف میں کھڑا احمت معلوم نہیں کیوں تھوڑا گھبرا سا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

براق آرمی کی سیکریٹ بیس جو خاص اسے اپنے مقصد کے لیے ملی تھی' وہاں سے باہر آتا اپنی کار تک پہنچا۔ دروازہ کھولتے ہی اسے اپنے اطراف میں سے کسی کی آواز آئی۔ اس نے دروازہ بند کیا اور مڑ کر دیکھا تو احمت اس سے کچھ ہی فاصلے پر کھڑا کسی سے بات کر رہا تھا۔ براق اس کے تھوڑا قریب گیا تو وہ حیران ہوا۔

"ہاں! ہاں! میں آپ کو ساری اطلاع۔۔۔۔"

احمت کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے جب اس نے پیچھے مڑ کر براق کو دیکھا۔ اس نے فون فوراً سے بند کر ڈالا۔ براق کو حیرانگی یہ دیکھ کر ہوئی تھی کہ احمت کے ہاتھ میں سگریٹ تھا۔

www.novelsclubb.com

"احمت! تم نے کب سے سگریٹ پینا شروع کیا؟"

احمت بہت گھبرایا ہوا لگ رہا تھا۔

"وہ۔۔۔وہ۔۔۔بس کچھ دن پہلے ہی۔"

"اچھا! کس سے بات کر رہے تھے؟"

"ک۔۔۔ک۔۔۔کسی سے نہیں۔۔۔بس وہ آنے پوچھ رہی تھیں کہ میں کب تک گھر آؤں گا۔"

"کیوں خیریت ہے؟"

"ان کی طبیعت تھوڑی خراب ہے شاید۔"

www.novelsclubb.com

"اوہ! اللہ انہیں جلد صحت یاب کرے۔۔۔تم گھبرائے ہوئی کیوں ہو؟"

"ن۔۔۔ن۔۔۔نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ایلدار کہاں ہے؟"

"ایلدار۔۔۔(براق نے آرمی بیس کے داخلی دروازے کی جانب نگاہ دہرائی)وہ دیکھو ۔۔۔آگیا ایلدار۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میرآئے کے موبائیل کی سکرین جگمگائی۔

نیناحسن کا ایس-ایم-ایس آیا تھا۔

"Miray! I am coming."

میرآئے خوشی سے چونک گئی۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

لاہور'پاکستان۔

"جلدی مکمل کروسب اپنا کام۔۔۔میکائیل صاحب آتے ہی ہوں گے۔"

عنایہ بی بی سب کو حکم دیتے ہوئے خود بھی باورچی خانے میں کام کرنے میں مصروف تھیں کہ تب ہی ارم باورچی خانے میں داخل ہوئی۔

"عنایہ بی بی! مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔"

"کہو۔۔۔ مگر جلدی ہاں۔۔۔ کیونکہ مجھے بہت کام ہیں۔"

"آپ کو مجھے بیگم صاحبہ کے بارے میں بتانا ہی ہو گا۔"

عنایہ بی بی گھبرا گئی۔

"تم پھر شروع ہو گئی۔۔۔ یہاں سے چلی جاؤ۔"

انہوں نے گھبراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"کیا میکائیل صاحب نے بیگم صاحبہ کو مارا تھا۔"

ان کے پاؤں تلے زمین ہی نکل گئی۔

"خا۔۔۔خا۔۔۔خاموش ہو جاؤ۔۔۔ کسی نے سن لیا تو۔"

وہ ٹھیک سے بول نہیں پائی۔

"اگر آپ نہیں بتائیں گی تو میں بار بار پوچھوں گی۔"

عنایہ بی بی اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے ایک کمرے تک لے گئی' جہاں کوئی بھی موجود نہیں تھا۔

"تمہارا کیا مسئلہ ہے۔۔۔ کیوں اپنے آپ کو اور مجھے مصیبت میں ڈالو گی؟"

وہ بہت پریشان تھیں۔

"پلیز!۔۔۔ مجھے بتائیے۔"

"اف!۔"

"میں کسی کو نہیں بتاؤں گی۔۔۔ آپ کو مجھ پر اعتبار نہیں ہے کیا؟"

"اچھا! اچھا! تو سنو۔"

وہ اس کے اصرار کرنے پر اور شاید اس کا منہ بند کروانے کے لیے یہ سچ اسے بتانا شروع ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"میکائیل صاحب ماریہ بیگم کو بہت چاہتے تھے۔"

انہوں نے اپنی بات جاری رکھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com